فون نمبر ۹۹
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
یوم چہارشنبہ
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے
جلد ۵۶/۲۱ | ۲۶ وفا ۱۳۴۶ ہش ۱۸ ربیع الثانی ۱۳۸۷ھ ۲۶ جولائی ۱۹۶۷ء | نمبر ۱۶۵

میٹرک کا امتحان پاس کرنیوالے طلباء
فوری طور پر متوجہ ہوں

ایسے طلباء جنہوں نے امسال میٹرک کا امتحان پاس کیا ہے۔ اور انہوں نے اپنی زندگی وقف کی ہوئی ہے یا وقف کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں فوری طور پر اپنے پتہ سے وکالت دیوان تحریک جدید کو اطلاع دیں۔

وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا سفر یورپ

ہیگ میں پریس کانفرنس سے حضور ایدہ اللہ کا خطاب۔ استقبالیہ تقاریب میں شرکت

ہالینڈ کے با اثر اخبارات میں حضور کی تشریف آوری کا تفصیلی ذکر

(۵)

۱۴ جولائی کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ زیورک سے ہیگ تشریف لے گئے۔ یہ ہالینڈ کا چوتھا بڑا شہر ہے اور حکومت کے دفاتر کے علاوہ بیرونی سفارتخانوں کا مرکز ہونے کی وجہ سے اس ملک میں خاص اہمیت رکھتا ہے۔

ہالینڈ میں ہمارے تبلیغی مرکز کا قیام ۱۹۴۷ء میں ہوا۔ یہاں آجکل مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب اور مکرم عبدالحکیم صاحب اکمل تبلیغ کا فریضہ ادا کر رہے ہیں۔ ۱۹۵۳ء میں جماعت کی طرف سے ڈچ زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ شائع ہوا۔ یہ ترجمہ ہالینڈ اور ڈچ زبان بولنے والوں میں بہت مقبول ہوا۔ اس کی اشاعت کے موقعہ پر متعدد لوکل اخباروں نے مقالہ جات تحریر کئے۔ ۱۹۵۶ء میں ہیگ کی مسجد تعمیر ہوئی جو کہ اس تثلیث کدہ میں واحد اسلامی مرکز ہے۔ اس مسجد کا ذکر جب وہاں کے اخبارات میں شائع ہوا تو ایک کثیر الاشاعت اخبار نے مسجد کی تصویر شائع کر کے لکھا کہ یہ مسجد قاہرہ یا کراچی کی نہیں بلکہ ہیگ کی ہے۔ نیز لکھا کہ

"اسلام نے یورپ پر دو دفعہ حملہ کیا۔ ایک دفعہ نویں صدی عیسوی میں جبکہ وہ سپین کے حاکم ہو گئے تھے اور دوسری دفعہ ترکوں نے سولہویں صدی عیسوی میں حملہ کیا اور ویانا تک پہنچ گئے تھے لیکن اب کے جو حملہ یورپ پر کیا گیا ہے وہ روحانی ہے اور دلوں پر حملہ ہے ظاہری حملہ نہیں۔ کیا عیسائیت میں روحانی طاقت ہے؟"

اس خوش قسمت سرزمین کے لئے یہ دوسرا موقعہ ہے کہ جب خدا کے ایک خلیفہ نے اسے اپنے قدموں سے نوازا۔ اس سے قبل ۱۹۵۵ء میں حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نور اللہ مرقدہ وہاں تشریف لے گئے تھے۔

۱۴ جولائی کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہیگ کی مسجد میں نماز جمعہ پڑھائی۔ حضور نے خطبہ جمعہ انگریزی زبان میں ارشاد فرمایا۔ حضور نے اپنے اس خطبہ میں اس مضمون کا ذکر فرمایا کہ صفات الٰہی جو سورہ فاتحہ میں بیان ہوئی ہیں وہ کس طرح اللہ تعالیٰ کے قرب کے حصول اور اس کی رضا کی جنت میں داخل ہونے میں ہمارے لئے ممد ہوتی ہیں۔

نماز جمعہ کے بعد حضور نے کھانا تناول فرمایا اور جماعت احمدیہ ہالینڈ کو بھی حضور کے ساتھ کھانا کھانے کی سعادت حاصل ہوئی۔

پریس کانفرنس سے حضور کا خطاب

سہ پہر کو پریس کانفرنس منعقد ہوئی احباب کو یہ خیال تھا کہ چونکہ مقامی اخبارات یہودیوں کے زیر اثر ہیں اور یہودی سرمایہ دار ہر قسم کا دباؤ حکومت پر بھی ڈال رہے ہیں۔ اس لئے پریس کے نمائندے اسرائیل اور عربوں کے متعلق ضرور سوال کریں گے۔ لیکن حضور پرنور نے آغاز ہی میں ان سوالات کے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایسے برجستہ اور مسکت جواب دیئے کہ کسی نمائندہ کو دوبارہ اس قسم کے سوال کرنے کی جرأت نہ ہوئی بلکہ نہایت ادب کے ساتھ سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔ اس کانفرنس میں اخبارات کے جو نمائندے شامل تھے۔ ان میں سے بعض اخبارات کے نام یہ ہیں۔

(1) HET VADAR LAND
(2) HAAGSCH COURST
(3) HEB VRYEVOLK
(4) ALG. HANDELS BLAD
(5) BINNIN LAF
(6) A.N.P. (مرکزی نیوز ایجنسی)
(7) RADIO NEDERLAND
(8) TROUW.

ہالینڈ کے تقریباً سب اخبارات اور خبر رساں ایجنسیوں کے نمائندگان اس کانفرنس میں شامل ہوئے۔ ریڈیو کے عملہ کی ایک جماعت نے بھی شرکت کی اور اس روز شام کے ریڈیو پروگرام میں وہ حصہ نشر کیا جو انہوں نے ریکارڈ کیا تھا۔

استقبالیہ میں حضور کی شرکت

۱۵ جولائی کو حضور کے اعزاز میں ایک استقبالیہ ترتیب دیا گیا۔ اس تقریب میں جماعت احمدیہ ہالینڈ کے علاوہ شہر کے متعدد معززین شامل ہوئے ان میں سے چند ایک کے نام یہ ہیں۔

(۱) پروفیسر PIJPER (پائی پر) ہالینڈ کے مشہور مستشرق ہیں جو کہ ایمسٹرڈم سے تشریف لائے تھے۔

(۲) پروفیسر THYSSEN. ڈائریکٹر آف دی انسٹی ٹیوٹ آف سوشل سٹڈیز

(۳) مشرف خان صاحب (یورپ میں صوفی تحریک کے لیڈر)

(۴) مسٹر لائیڈن (انچارج مڈل ایسٹ انسٹی ٹیوٹ)

(۵) مسٹر بوسما (ہالینڈ میں بدھوں کے لیڈر)

(۶) Mr Father Coulay (کیتھولک پروفیسر)

(۷) مسٹر یحییٰ پونتو (قونصلر آف انڈونیشین ایمبیسی)

(۸) ہالینڈ میں حکومت کویت کے نمائندہ

(۹) مسٹر اکتو دان (ہالینڈ میں رہنے والے دس ہزار ترکوں کے امام)

(۱۰) مسٹر بن اولونگ (ایک انڈونیشین لیڈر)

(۱۱) MR LUCHIG HEITH (ہیگ سنٹرل چرچ کے پادری)

(۱۲) مسٹر محمود دبیزان ارٹ (سیکرٹری ڈچ ترک ایسوسی ایشن)

(۱۳) رجسٹرار صاحب عالمی عدالت

ان کے علاوہ ۱۴ نمائندگان پریس و ریڈیو نے بھی شرکت کی۔

۱۶ جولائی کی صبح کو حضور ہالینڈ کے بعض قدرتی مناظر دیکھنے تشریف لے گئے۔ حضور نے ہوخیوڈوز (HOUGEVUUR SCHIE) ہوٹل میں مع خدام کھانا تناول فرمایا۔ اس ہوٹل کی عمارت کسی پرانے ڈیوک کا محل ہے۔ یہ بہت ہی پرانی عمارت ہے اس عمارت کے باہر خوبصورت باغ ہے۔ جسے فواروں سے سجایا گیا ہے۔ اس باغ کو دیکھ کر یہ گمان ہوتا ہے کہ گویا شاہان مغلیہ میں سے کسی نے تیار کروایا ہے۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۸)

سعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۶ جولائی ۱۹۶۷ء

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ

گزشتہ یہودیوں اور عربوں کی جنگ کے جو مایوس کن آثار پیدا ہوئے ہیں ان سے تمام عالم اسلام پر ایک اداسی اور تذبذب کی لہر دوڑ گئی ہے۔ بڑے بڑے دل گردے والے مسلمانوں کے دل چھوٹ گئے ہیں۔ اور طرح طرح کے خطرات ان کے دلوں میں راہ پا رہے ہیں۔ یہ ایک نہایت ہی خطرناک حالت ہے۔ جو اکثر قوموں کے لئے تباہی کا باعث بن جاتی ہے۔ مایوسی ایک ایسا مرض ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس سے بچنے کے لئے خاص ہدایت فرمائی ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے۔

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ

یعنی اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید مت ہو۔ تاہم بعض اوقات تاریخ اسلام میں ایسے آئے ہیں کہ مسلمانوں کے دلوں پر مایوسی مسلط ہوتی رہی ہے۔ خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے عہد اور خلفائے راشدین کے دور میں ایسی مایوسی کی گھڑیاں آچکی ہیں مگر اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ وقتی خدشات ہمیشہ ناپائیدار ثابت ہوتے رہے ہیں۔

ایسا ہی خدشہ تاتاری فتح کے وقت عالم اسلام پر طاری ہوا تھا۔ پھر صلیبی جنگوں میں بھی ایسے اوقات آتے رہے ہیں کہ مسلمانوں کو یورپی اقوام سے سخت ہزیمت اٹھانی پڑی ہے۔ سپین میں آٹھ سو سال تک مسلمانوں نے حکومت کی مگر ایک وقت آیا کہ اس خطہ سے مسلمانوں کے ساتھ اسلام کا نام ونشان بھی اس سرزمین سے مٹا دیا گیا۔ خود برصغیر ہند میں مسلمانوں نے چھ سات سو سال نہایت شاندار حکومت کی ہے۔ انگریز کے آنے پر یہاں سے بھی حکومت ختم کر دی گئی۔

ان سب واقعات پر نظر ڈالی جائے اور دیکھیں کہ باوجود سیاسی لحاظ سے مسلمانوں کی سخت ناکامی کے کوئی طاقت اسلام کو نہیں مٹا سکی۔ اس لئے آج اگر عربوں کو اسرائیل سے شکست اٹھانی پڑی ہے۔ تو یہ ہرگز اسلام کی شکست نہیں ہے۔ اس لئے حقیقی مسلمانوں کو مایوس ہونے کی کوئی ضرورت نہیں۔ اور قرآن کریم میں جو وعدے دیئے گئے ہیں وہ یقیناً پورے ہو کر رہیں گے۔

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ اور
وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ

اس قسم کی باتیں قرآن کریم میں جابجا ملتی ہیں اور ایمان بالغیب کا تقاضہ ہے کہ ہم ان وعدوں پر پورا پورا اعتماد رکھیں۔ البتہ یہ ضروری ہے کہ ہم از سرنو اپنا جائزہ لیں اور دیکھیں کہ اس وقت جو مسلمانوں پر ادبار کی گھٹا چھائی ہے اس کے اسباب کیا ہیں۔ اکثر یہ کہا جا رہا ہے کہ اس کی وجہ یہ ہے کہ مسلمانوں نے اسلام کو چھوڑ دیا ہے۔ یہ وجہ بے شک درست ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ اسلام پر اعتماد پھر کس طرح پیدا ہو سکتا ہے۔ اس وقت ہم دیکھ رہے ہیں کہ مسلمانوں کو کچھ نہیں سوجھ رہا بس ایک مایوسی ہے جو سب پر مسلط ہو کر رہ گئی ہے۔

بعض لوگوں نے اس حالت کو دیکھ کر کچھ علاج بھی تجویز کئے ہیں۔ لیکن یہ تمام علاج صرف ظاہری حالات کے پیش نظر تجویز کئے جا رہے ہیں۔ سب سے بڑی بات جس سے مسلمان متاثر ہو رہے ہیں۔ اور وہ یہ ہے کہ وہ دنیوی طاقت میں غیر مسلم یورپ سے سخت کمزور ہیں اور مادی طاقت میں ان کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ یہ خیال دراصل حقیقی مرض کو پرورش کرنے والا ہے۔ اور یہ مرض متعدی ہو رہا ہے۔ اور ایسے لوگوں کا پیدا کردہ ہے جنہوں نے حکومت کو سہارا بنا لیا ہے حالانکہ اسلام کا حقیقی سہارا وہ ذات ہے جس نے اسلام ہمیں عطا کیا ہے۔ ۲۲

۲۲ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ۔

اس طرح اسلام کے لئے حکومت کوئی خاص اہمیت نہیں رکھتی۔ اگر ہم صرف اسلام کو لے کر میدان میں قدم رکھیں۔ تو ہم بھی اولین کی طرح دنیا کو از سرنو فتح کر سکتے ہیں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ یہ کیسے ہو؟ اگر ہم اوپر کی آیہ کریمہ پر غور کریں تو صاف واضح ہو جاتا ہے کہ ایسا اسی وقت ہو سکتا ہے جب ہم اس پروگرام کو اپنا لیں جو اللہ تعالیٰ نے تجدید واحیاء کے لئے خود پیش کیا ہے۔ اس پروگرام کی بنیاد اس بات پر ہے کہ اب جب تک خود خدا تعالیٰ کا ہاتھ آگے نہ آئے مسلمانوں کے دلوں میں اسلام کے ساتھ وہ مخلصانہ وابستگی پیدا نہیں ہو سکتی جو صحابہ کرامؓ کے دلوں میں پیدا ہو گئی تھی۔ (باقی دیکھیں صفحہ ۶ پر)

حدیث النبیؐ

سخی مالدار اور حقانی عالم پر رشک جائز ہے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ اِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَسُلِّطَ عَلٰى هَلَكَتِهٖ فِي الْحَقِّ وَرَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ الْحِكْمَةَ فَهُوَ يَقْضِيْ بِهَا وَيُعَلِّمُهَا۔

ترجمہ۔ عبد اللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رشک جائز نہیں مگر دو (شخصوں کی) عادتوں پر۔ اس شخص کی عادت پر جسکو اللہ نے مال دیا ہو اور وہ اس مال پر لوگوں کو قابو دے کہ اسے راہ حق میں صرف کریں اور اس شخص کی عادت پر جسکو اللہ نے علم عنایت کیا ہو اور وہ اس کے ذریعہ سے حکم کرتا ہو۔ اور لوگوں کو اس کی تعلیم کرتا ہو۔ (بخاری کتاب العلم)

اَللّٰهُمَّ زِدْ فَزِدْ

سر ترا اس خاک سے مس ہوگیا
کوپن ہیگن بھی مقدس ہوگیا

ملک ڈنمارک تھا پیوندِ ثریٰ
سجدۂ حق سے فلک رس ہوگیا

مسجدیں تھیں پانچ اب چھ ہوگئیں
یہ مخمس بھی مسدس ہوگیا

یہ دعا ہے اَللّٰهُمَّ زِدْ فَزِدْ
دل مساجد کا ہوس ہوگیا

گھل رہا ہے خود بخود مثل نمک
کس قدر دجال بے بس ہوگیا

تنویر

یورپ جاتے ہوئے

کراچی میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہٖ کا ورودِ مسعود

مقامی جماعت کی طرف سے پُرتپاک خیر مقدم حضور کی اہم دینی مصروفیت

(از مکرم مولانا عبد المالک خانصاحب مربی سلسلہ حمدیہ۔ کراچی)

مغربی اقوام میں اعلاء کلمۂ اسلام و اذاعت نور حضرت خیر الانام صلے اللہ علیہ وسلم کی خاطر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جس سفر کا قصد فرمایا اس کا آغاز ۶ر جولائی ۱۹۶۷ء سے ہوا۔ حضور ربوہ سے چناب ایکسپریس کے ذریعہ اسی دن عازم کراچی ہوئے۔ حضور کے مبارک سفر کی اطلاع پاتے ہی مقامی جماعت نے استقبال اور قیام کے لئے ضروری تیاریاں مکمل کر لی تھیں۔ ایک مسرت کی لہر تھی جو قلوب میں موجزن تھی۔ مکرم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعتِ احمدیہ کراچی نے اس سارے انتظام کا نگرانِ اعلےٰ مقامی طور پر میجر شمیم احمد صاحب ایڈیشنل نائب امیر جماعتِ احمدیہ کراچی کو مقرر کیا۔ حفاظت اور دیگر بعض ضروری انتظامات ملک مبارک احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ کے سپرد کئے گئے۔ حضور کی پیشوائی کیلئے جناب کیپٹن سید افتخار حسین صاحب نائب امیر جماعت اور نائب قائد نعیم احمد صاحب کو حیدر آباد بھجوایا۔ انہوں نے جماعت کی جانب سے حضور کو خوش آمدید کہا۔ اگرچہ گاڑی کی آمد کا وقت کراچی کینٹ پر سوا نو بجے مقرر ہے لیکن ۷ تاریخ کو احباب جوق در جوق صبح آٹھ بجے سے ہی اسٹیشن پر جمع ہونے شروع ہو گئے۔ ½۸ بجے تک پلیٹ فارم بھر گیا اس موقع پر کراچی کے علاوہ بیرونی جماعتوں کے بھی بہت سے احباب حضور کے استقبال اور الوداع کہنے کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔ چنانچہ لاہور کے مکرم چوہدری اسد اللہ خان صاحب امیر جماعتِ احمدیہ۔ کوئٹہ سے مکرم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت کوئٹہ اور سکھر سے مکرم صوفی محمد رفیع صاحب امیر جماعت ایہ سندھ۔ مکرم حاجی عبد الرحمان صاحب رئیس باندھی (سندھ)۔ پریذیڈنٹ صاحب جماعت احمدیہ حیدر آباد کے علاوہ سندھ اور پنجاب کی دیگر جماعتوں کے نمائندگان بھی موجود تھے مختلف علاقوں کے مربی صاحبان بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ انتظام کے ماتحت جملہ احباب کو دو رویہ قطاروں میں کھڑا کیا گیا خواتین کے لئے علیحدہ قطار تھی جو لجنہ اماء اللہ کراچی کے زیرِ اہتمام قائم کی گئی تھی۔ اتفاقاً اس دن گاڑی پونے تین گھنٹے لیٹ تھی۔ گرمی کی شدّت کے باوجود دوست وہیں پر اپنے پیارے امام کی آمد کے لئے چشم براہ رہے۔ حضور کی گاڑی جوں ہی اسٹیشن پر ٹھہری اور آپ باہر تشریف لائے اسٹیشن کی فضا نعرہ ہائے تکبیر۔ حضرت امیر المومنین زندہ باد۔ احمدیت زندہ باد کے نعروں سے گونج اٹھی۔ پروگرام کے مطابق حضور اس دو رویہ قطار کے درمیان سے گزرتے ہوئے احباب کے سلاموں کا جواب دیتے ہوئے اسٹیشن سے باہر تشریف لائے۔ اس موقع پر متعدد پریس فوٹوگرافر اور دوسرے فوٹوگرافروں نے حضور کی آمد اور استقبال کے متعدد فوٹو لئے اور جو مقامی اخبارات میں نمایاں طور پر شائع ہوئے اور حضور کی تصویر کیساتھ سفر کی غرض کو بھی واضح کیا گیا۔

حضور کی باوقار، بارعب شخصیت۔ سادگی، متبسّم چہرہ۔ جماعت کی والہانہ فدائیت۔ ضبط و نظم یہ سب ایسی چیزیں تھیں جو دیکھنے والوں کو متاثر کئے بغیر نہ رہ سکیں۔ کسی نے کہا کہ آج کراچی میں بہت بڑا پیر آیا ہے جسے لینے کے لئے اتنی مخلوق ٹوٹ پڑی کہ چاروں طرف کاریں ہی کاریں ہیں۔ کسی کو یہ کہتے سُنا گیا کہ قادیانی لوگوں کی اپنے امام سے محبت اور فدائیت قابلِ رشک ہے۔ کوئی یہ کہہ رہا تھا ان کا امام کس قدر خوبصورت اور نورانی چہرہ والا ہے۔

الغرض اپنے اور پرائے سب کی زبانوں پر حضور کی آمد کا چرچا تھا۔ حضور کی سواری متعدد کاروں کے جلو میں قیام گاہ تک پہنچی جہاں مکرم میجر شمیم احمد صاحب اور سیکرٹری ضیافت شیخ خلیل الرحمٰن صاحب اور دیگر ارکان نے حضور کو خوش آمدید کہا۔

صلوٰۃ الجمعہ

چونکہ ۷ر جولائی جمعہ کا دن تھا۔ گاڑی لیٹ ہو جانے کی وجہ سے جمعہ کا وقت بہت قریب تھا اس لئے احباب جلد جلد احمدیہ ہال پہنچنے لگے۔ حضور سوا دو بجے احمدیہ ہال تشریف لائے۔ ہال کے باہر دُور تک شامیانے لگا دئے گئے تھے پھر بھی جگہ کی قِلّت محسوس کی جا رہی تھی۔ اس موقع پر خدام الاحمدیہ نے بہت عمدہ انتظام کیا ہوا تھا جس کی وجہ سے حضور کی آمد و رفت میں کوئی دقت نہ ہوئی۔ اسی طرح لجنہ اماء اللہ کراچی نے محترمہ بیگم صاحبہ کے لئے بہنوں سے ملاقات کا عمدہ انتظام کیا۔

حضور نے روح پرور خطبہ ارشاد فرمایا جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کی روشنی میں دنیا کی بڑی بڑی طاقتوں کے مستقبل پر اثر ڈالنے والے امور بیان فرمائے اور بتایا کہ اِن اقوام پر اتمامِ حجت ضروری ہے آپ نے اپنی بعض مبشر رؤیا بھی سُنائیں نیز بعض اور دوستوں کی خوابوں کا بھی ذکر فرمایا۔ جو حضور کے سفرِ یورپ کے متعلق انہوں نے دیکھی تھیں۔ نیز فرمایا کہ میری خوابوں سے جہاں کامیابی کی بشارتیں ملی ہیں وہاں بعض مشکلات کے پیش آنے کے خطرے کا بھی اظہار تھا۔ اس لئے احباب کو ان ایّام میں خصوصیت سے دعائیں کرنی چاہئیں۔ حضور نے نمازِ جمعہ کے ساتھ ہی عصر کی نماز بھی جمع کر کے پڑھائی۔ اور اس کے بعد مجلس انصار اللہ کے سالانہ اجتماع کا افتتاح فرمایا۔ اس موقع پر تلاوت قرآنِ مجید کے بعد حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ سلمہا ربہا کی وہ دعائیہ نظم جو حضور کے یورپ میں تعلیمی سفر کے موقع پر کہی تھی جناب ظفر اللہ صاحب نے خوش الحانی کے ساتھ پڑھی۔

پھر حضور نے انصار اللہ سے خطاب کرتے ہوئے ان کے فرائض کے علاوہ ایک اہم اور زرّیں نصیحت یہ بیان فرمائی کہ جماعت کے اندر انصار اللہ۔ خدام الاحمدیہ اور لجنہ اور دیگر تنظیمات ذیلی ہیں جن کا مقصد یہ ہے کہ جماعتِ احمدیہ کے بلند مقاصد اور کاموں کی تکمیل کے لئے ہر عمر کے آدمی اپنے اپنے دائرہ میں تیار کریں بعض لوگ جو یہ سمجھتے ہیں کہ ان ذیلی تنظیموں کا کام ہی اصل کام ہے اور وہ اس کو ادا کر کے اپنے آپ کو فرض سے سبکدوش سمجھتے ہیں وہ سخت غلطی پر ہیں ان کا کام ان ذیلی تنظیموں کے دائرے میں رہ کر یہ ہے کہ وہ اپنے آپ کو جماعتِ احمدیہ کے بڑے اور اہم مقاصد کی تکمیل کے قابل بنا سکیں جو ان کی اصل ذمہ داری ہے۔ حضور کا یہ خطاب پون گھنٹہ تک جاری رہا۔ ازاں بعد مارشیس سے آئے ہوئے ایک احمدی دوست کے مکان پر ملاقات کے لئے حضور تشریف لے گئے۔ یہ ستر سال کے بزرگ اپنے ملک مارشیس سے حضور کی زیارت اور مرکزِ سلسلہ کو دیکھنے کے لئے روانہ ہوئے تھے۔ کراچی پہنچ کر ان کو قلب کا دَورہ پڑ گیا۔ ان کی دلی تڑپ تھی کہ وہ اپنے امام سے ملیں۔ جب حضور بنفسِ نفیس ان کی قیام گاہ تشریف لے گئے تو ہمارے اِس بزرگ دوست کی دلی مراد بر آئی۔

ملاقاتیں

تمام دن کی مصروفیت۔ سفر کی تکان کے باوجود حضور ایدہ اللہ بنصرہٖ نے ازراہِ شفقت تمام جماعت کو ملاقات اور مصافحہ کا موقع مرحمت فرمایا اور نمازِ مغرب کے بعد سے دس بجے شب تک یہ سلسلہ جاری رہا۔ ملاقات کے وقت بھی احمدیہ ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ بعض غیر از جماعت احباب بھی ملاقات کے لئے آئے تھے۔ اور ایک صاحب اس موقع پر حضور کی بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ کے مبارک دامن سے وابستہ ہوئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

صبح فجر کی نماز حضور نے قیام گاہ پر احباب کے ساتھ ادا فرمائی اور نہایت رقّت سے دعا کی۔ ناشتہ اور دیگر سفر کی ضروریات کو مکمل فرمانے کے بعد حسب پروگرام حضور ٹھیک سوا سات بجے باہر تشریف لائے۔ ضروری ہدایات پرائیویٹ سیکرٹری کو دیں ایک بڑی رقم حضور نے غرباء کو تقسیم کرنے کے لئے خاکسار کو عطا فرمائی جو حضور کے ارشاد کے مطابق اسی وقت تقسیم کر دی گئی۔ اور پھر اجتماعی دعا کے بعد حضور کا قافلہ ہوائی اڈہ کی طرف روانہ ہوا۔ جماعت کی جانب سے ایک بکرا قربان کیا گیا۔ ایئرپورٹ جب حضور

پہنچے تو جماعت کے مردوں اور خواتین کی کثیر تعداد اپنے امام کو الوداع کہنے کے لئے پہلے سے جمع تھی جن میں خاندان حضرت مسیح موعودؑ کے افراد۔ متعدد جماعتوں کے امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان۔ مربیان سلسلہ احمدیہ۔ کراچی کے سربرآوردہ احباب اور لجنہ اماء اللہ کی نمائندہ خواتین شامل تھیں۔ حضور کی نشست کے لئے ایئرپورٹ پر علیحدہ انتظام کیا گیا تھا۔ جتنا عرصہ حضور اپنے خدام میں موجود رہے مختلف نصائح فرماتے رہے یہاں پھر ایک دفعہ حضور نے دعا کروائی۔ جوں جوں جدائی کا وقت قریب آرہا تھا خود حضور کے چہرہ مبارک پر اداسی کا اثر نمایاں تھا۔ بالآخر جب مسافروں کے جانے کا اعلان ہوا تو حضور مع قافلے کے ہوائی جہاز کی طرف روانہ ہوئے۔ جہاز کی آخری سیڑھی پر کھڑے ہو کر حضور ایدہ اللہ نے اپنے خدام پر مشفقانہ نگاہ ڈالی اور ہاتھ کے اشارے سے الوداعی سلام کیا۔ اس وقت آنکھیں نمناک تھیں اور لبوں پر دعائیں۔ ٹھیک ساڑھے آٹھ بجے جب طیارہ حرکت میں آیا ایئرپورٹ کی فضا نعرہ ہائے تکبیر۔ حضرت امیر المومنین زندہ باد احمدیت زندہ باد سے گونج اٹھی۔ اور ہر لب پر یہ تھا ؎

بسلامت روی و باز آئی

جماعت کراچی کے امیر صاحب اور مجلس عاملہ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ جب تک حضور سفر پر ہیں ہر جمعرات کو مختلف حلقہ جات میں ایک ایک بکرے کی قربانی دی جائے اور مولیٰ کریم ہمارے پیارے اور محبوب آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور آپ کے تمام ساتھیوں کو خیریت سے رکھے اور کامیابی و کامرانی کے ساتھ حضور مراجعت فرمائے پاکستان ہوں۔ آمین۔

جامعہ نصرت سائنس بلاک کے لئے چندہ کی تحریک

(حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مجلس مشاورت ۱۹۶۷ء نے یہ سفارش پیش کی تھی کہ سائنس بلاک کے مجوزہ خرچ کا اگر نصف لجنہ اماء اللہ برداشت کرے تو اس سال سائنس کلاسز جاری کر دی جائیں۔ اس سفارش کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے منظور فرما لیا تھا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے مَیں نے اپنی صاحبِ استطاعت بہنوں کے سامنے یہ تحریک رکھی تھی کہ وہ اس خرچ کا جس کا تخمینہ پچھتر ہزار روپے ہے بوجھ اٹھالیں تا اسی سال ربوہ میں سائنس کی تعلیم کا انتظام ہو جائے اور اس کے ساتھ ساتھ بچیوں کی دینی تعلیم بھی ہوتی رہے لیکن ابھی تک بہت کم بہنوں نے اس تحریک میں شمولیت کی ہے۔ اس وقت تک کل وعدہ جات چار ہزار نو سو تینتیس روپے اور کل وصولی دو ہزار پانچ سو چونتیس روپے ہوئی ہے۔ گزشتہ اعلان کے بعد مندرجہ ذیل وعدہ جات موصول ہوئے ہیں:-

طالبات فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس	۳۸—۰۰	وصول شد
لجنہ نوشہرہ ککے زئیاں ضلع سیالکوٹ	۵۴—۵۰	" "
لجنہ اماء اللہ لائل پور	۹۰—۰۰	" "
خورشید بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر محمد لطیف صاحب سرگودھا	۵۰۰—۰۰	وعدہ

اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے اور دوسری بہنوں کو ان کی تقلید کی توفیق عطا فرمائے۔ سلسلہ کے کاموں کی ترقی کے لئے ہر تحریک میں حصہ لینا موجبِ ثواب ہے۔ جلد اپنا چندہ بھجوائیں تا تعمیر کا کام شروع کیا جا سکے۔

خاکسار

مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

مسجد نصرت جہاں کوپن ہیگن کے افتتاح کے مبارک دن

ربوہ میں احمدی مستورات کا جلسہ اور پرسوز اجتماعی دعا

مورخہ ۲۱ جولائی بروز جمعۃ المبارک عین اس وقت جبکہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ڈنمارک کے شہر کوپن ہیگن میں خدا کے پہلے گھر کا افتتاح فرما رہے تھے ہزاروں احمدی خواتین لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے ہال میں اس لئے جمع تھیں تا وہ اس مسجد کے افتتاح میں تصور ہی تصور میں شریک ہو جائیں جو دنیا بھر کی احمدی مستورات کی قربانیوں کے نتیجہ میں تعمیر ہوئی ہے نیز وہ خدائے عزوجل کا شکریہ ادا کر سکیں کہ اس نے محض اپنے فضل سے انہیں دجالیت کے ایک اہم مرکز میں خانۂ خدا کی تعمیر کی توفیق عطا فرمائی۔

یہ اجلاس ۲۱/۷ بروز جمعۃ المبارک ٹھیک چھ بجے شام زیرِ صدارت حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرمہ سلیمہ اختر صاحبہ ایم۔اے آف جہلم نے کی۔ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے اجتماع کا مقصد واضح کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم خدا تعالیٰ کے حضور یہ دعا کرنے کے لئے یہاں جمع ہوئی ہیں کہ ہم نے جس غرض کے لئے یہ مسجد تعمیر کروائی ہے وہ اسے پورا فرمائے اور مغربی اقوام کے دلوں کو اسلام کے نور سے بھر دے نیز حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے سفر کو جو انہی مقاصد کے حصول کے لئے اختیار کیا گیا ہے بابرکت فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

اس کے بعد حضرت سیدہ ام متین صاحبہ نے ایک لمبی اور پُرسوز اجتماعی دعا کروائی۔

اس مبارک موقع کے متعلق خواتین نے متعدد نظمیں پڑھیں۔ چنانچہ صاحبزادی امۃ الرافع صاحبہ نے خوش الحانی سے یہ نظم پڑھی ؎

ہاتھ دل اُٹھا ہے محمود کی رضا کا — جھوم جھک اٹھا ہے لجنات کی وفا کا

تعمیر ہو چکا ہے اِک اَور گھر خدا کا — یہ روز کر مبارک سُبحان مَن یَّرانی

ذربینہ بخاری صاحبہ نے یہ نظم پیش کی ؎

طلسمِ حق نے چھیڑا ہے کچھ ایسا ساز یورپ سے

اُٹھی ہے نعرۂ تکبیر کی آواز یورپ سے

صاحبزادی امۃ الولی صاحبہ نے لجنہ کو مبارکباد دیتے ہوئے فرمایا ؎

لجنہ کو ہو مبارک قربانیوں سے جن کی

مسجد یہ بن رہی ہے مسجد یہ تیسری بھی

بعد ازاں حضرت سیدہ ام متین صاحبہ نے خواتین سے روح پرور خطاب فرمایا جو کہ عنقریب انشاء اللہ تفصیلی طور پر شائع کر دیا جائے گا۔

دعا سے پہلے طاہرہ صاحبہ آف سیالکوٹ نے ایک نظم سُنائی۔ پھر امۃ الحمید صاحبہ نے یہ نظم سنائی ؎

یا ربّ یہ قدسیوں کا چھوٹا سا کارواں ہے

ہر جا یہ کامراں ہوں تیرے کرم سے پیارے

پھر امۃ القیوم صاحبہ اہلیہ مولوی محمد صدیق صاحب مبلغ سنگاپور نے نظم پڑھی۔ آخر میں پُرسوز دعا کے ساتھ یہ اجلاس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

امۃ الرشید شوکت مدیرہ مصباح ربوہ

"ایوانِ محمود"

محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ اور اسی کی دی ہوئی توفیق سے "ایوانِ محمود" کی تعمیر اب قریب الاختتام ہے۔ جن مخلصین نے مالی قربانی کر کے اس ایوان کی تعمیر میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ہاتھ بٹایا ہے مَیں دلی خلوص کے ساتھ ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو دین و دنیا کی حسنات عطا فرمائے اور اس قربانی کو شرفِ قبولیت بخشے۔

اس ضمن میں اُن تمام احباب سے جنہوں نے تعمیر ہال کے لئے -/۳۱۳ روپے دینے کا وعدہ فرمایا تھا (اور کسی وجہ سے تاحال ادا نہیں فرما سکے) گزارش ہے کہ تعمیر ہال کے *

* آخری مراحل پر روپے کی شدید ضرورت درپیش ہے پس اس مشکل وقت میں وہ اپنے وعدہ کے مطابق جلد از جلد ادائیگی فرما کر مجلس کا ہاتھ بٹائیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کا اجرِ عظیم عطا فرمائے۔

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

امتحان میٹرک میں نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کا نتیجہ

۳۶ طالبات نے فرسٹ ڈویژن اور ۴۰ نے سیکنڈ ڈویژن حاصل کی

اوسط ۹۵ء۹۱ فیصد رہی

نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کا تفصیلی نتیجہ میٹرک سنہ ۱۹۶۷ء درج ذیل ہے

فسٹ ڈویژن ۔ سیکنڈ ڈویژن ۔ تھرڈ ڈویژن ۔ مارکس لیٹر آن

۳۶ ۔ ۴۰ ۔ ۱ ۔ ۳ = ۸۰

۵ طالبات کی کمپارٹمنٹ آئی ہے تقریباً آٹھ طالبات کا وظیفہ متوقع ہے۔ نتیجہ بفضلہ تعالیٰ ۹۵ء۹۱ فی صدر رہا ہے۔ الحمدللہ۔
کمپارٹمنٹ شمار کرکے نتیجہ ۹۷٪ بنتا ہے۔

ہیڈ مسٹریس نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ

۱	ناصرہ بیگم	۴۷۳	II
۲	طاہرہ حمید	۵۱۴	I ڈویژن
۳	امۃ المتین	۶۲۲	I
۴	امۃ القدوس وحت	۷۰۴	I
۵	عابدہ پروین	۵۰۳	II
۶	شاہدہ مبارکہ	۶۰۳	I
۷	صادقہ پروین	۵۲۶	II
۸	طلعت نسرین	۵۰۲	II
۹	وسیمہ	۴۸۲	II
۱۰	امۃ الرحمٰن	۵۶۳	I
۱۱	نیّر	۵۵۲	I
۱۲	سعیدہ تمر	۶۷۸	I
۱۳	مقصودہ بیگم	۴۹۹	II
۱۴	مبارکہ	۴۹۴	II
۱۵	امۃ المصور	۶۱۸	I
۱۶	سکینہ پروین	۵۰۷	II
۱۷	رفعت سلطانہ	۶۲۳	I
۱۸	ارشاد بیگم	۶۲۹	I
۱۹	زاہدہ	۷۲۶	I
۲۰	بشریٰ پروین	۵۱۸	II
۲۱	ریحانہ نسرین	۵۰۴	II
۲۲	طاہرہ بتول تسنیم	۴۲۰	II
۲۳	نصیرہ بیگم	۴۷۳	II
۲۴	نسیم کوثر	M.L.O	
	ہوم اکنامکس کے نمبر نہیں آئے باقی مضامین میں ۴۵۳ نمبر		II
۲۵	مبارکہ صابرہ	۴۶۸	II
۲۶	نجم النساء	۴۵۷	II
۲۷	امۃ المصور	۴۸۹	II
۲۸	مبارکہ بیگم	۶۰۴	I
۲۹	شاہدہ ظہور	۵۷۵	I
۳۰	رضوانہ اختر	۴۶۰	II
۳۱	صادقہ بیگم	۴۸۷	II
۳۲	عذرا پروین	۴۹۴	II
۳۳	قدسیہ فردوس	۵۶۵	I
۳۴	امۃ الرشید	۵۸۳	I
۳۵	رقیہ بیگم بشریٰ	۵۱۱	II
۳۶	امۃ السمیع	۵۱۸	II
۳۷	رفعت مبارکہ	۵۳۴	II
۳۸	ناصرہ بیگم	۶۲۵	I
۳۹	امۃ الواسع رعنا طلعت	۵۵۲	I
۴۰	امۃ السبوح	۵۸۱	I
۴۱	آصفہ چوہدری	۵۱۹	II
۴۲	مسعودہ انور	۴۸۷	II
۴۳	امۃ الغفور	۵۸۵	II
۴۴	بشریٰ ناہید	۵۷۹	I
۴۵	مقصودہ منورّہ	۵۲۵	II
۴۶	صفیہ بی بی	۴۰۴	II
۴۷	منصورہ	۴۵۲	II
۴۸	وسیم انور	۴۸۰	II
۴۹	نصرت جہاں	۴۶۰	II
۵۰	طاہرہ پروین	۵۰۶	II
۵۱	رقیہ عطاء	۵۵۷	I
۵۲	زاہرہ پروین	۴۹۹	II
۵۳	مبارکہ بیگم	۴۷۵	II
۵۴	سعیدہ نصرت	۵۲۲	II
۵۵	امۃ السلام	۷۱۶	I
۵۶	ثریا ضیاء	۵۶۳	I
۵۷	امۃ الرشید	۵۵۵	I
۵۸	بشریٰ فرزانہ اخوند	۵۹۳	I
۵۹	حفیظہ محمود	۵۷۱	I
۶۰	بشریٰ صدیقہ	۵۱۴	II
۶۱	شگفتہ اسلام	۶۴۶	I
۶۲	نسیمہ بیگم	۴۹۴	II
۶۳	نصرت جہاں بیگم	۶۸۵	I
۶۴	مریم صدیقہ بیگم	۵۸۱	I
۶۵	توقیر فاطمہ	۴۹۹	II
۶۶	مبشرہ طاہرہ	۵۱۷	II
۶۷	منیرہ خانم	۵۷۴	I
۶۸	امۃ السعید	۴۷۱	I
۶۹	بشریٰ تسنیم	۵۵۰	I
۷۰	امۃ الجمیل اختر	۶۶۷	I
۷۱	طاہرہ صابرہ	۵۹۸	I
۷۲	امۃ القیوم	۴۰۲	III
۷۳	نسرین	M.L.O	
۷۴	امینہ خلیل	۵۱۳	II
۷۵	صادقہ نسرین	۶۰۸	I
۷۶	امۃ الرافع	۴۱۵	II
۷۷	ممتاز بیگم	۴۶۰	II
۷۸	امۃ الباقی عائشہ	۵۷۱	I
۷۹	بشریٰ	۶۲۵	I
۸۰	بشریٰ فوزیہ	R.L	

ایک دوست کے خط کا جواب

حال ہی میں ہمیں ایک دوست کا مکتوب موصول ہوا تھا جس میں انہوں نے ایک تقریب نکاح کے موقع پر کی جانے والی بعض رسومات کا ذکر کرتے ہوئے یہ دریافت فرمایا تھا کہ ان میں سے کونسی بات خلاف شریعت ہے۔ یہ خط ہم نے مکرم ناظم صاحب افتاء کی خدمت میں بھیجدیا تھا۔ انہوں نے اس کا جو جواب تحریر فرمایا ہے وہ افادۂ احباب کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے۔ (ادارہ)

آپ کا خط ملا۔ جواباً عرض ہے کہ مذہب کا دائرہ الگ ہے اور اباحت کا الگ۔ بہت سی باتیں جو اباحت کے دائرہ میں آتی ہیں بڑی معصومیت سے ان کے متعلق کہہ دیا جاتا ہے کہ مقصد صرف تعارف ہے آخر ان میں حرج ہی کیا ہے لیکن ہوتی وہ رسوم ہی ہیں بعض کی استطاعت اور وسعت ان کو برداشت کر لیتی ہے اور بعض زیر بار ہو کر ان کی پابندی پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ ایسی سماجی رسوم کے دباؤ کا مقابلہ بہت ہی کم لوگ کر سکتے ہیں۔ اسلئے سماج میں وقتاً فوقتاً ان رسوم کے خلاف احتجاج ہوتا رہتا ہے اور اس احتجاج میں خاصا وزن ہوتا ہے اور اس کا فائدہ بھی ہوتا ہے۔ بہر حال زیر بار کر دینے والی رسوم کو اسلام نے سخت ناپسند کیا ہے امراء کو غرباء کی خاطر قربانی کی روح اپنانی چاہیئے تاکہ متوازن معاشرہ کے نشوونما کے زیادہ سے زیادہ مواقع میسر آئیں۔ (ناظم افتاء)

مربیانِ سلسلہ کی توجہ کیلئے

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وقف جدید کے دفتر اطفال کی تحریک فرماتے ہوئے مربیان سلسلہ کو ارشاد فرمایا تھا کہ وہ جماعتوں میں جا کر اس کی افادیت بیان کریں اور جماعتوں کو اسمیں شمولیت کی تحریک کریں اور کوئی والدین ایسے نہ رہیں جن کے بچے اس بابرکت تحریک میں حسب توفیق حصہ دار نہ ہوں دفتر وقف جدید ان جماعتوں کی فہرستیں جن کی طرف سے ابھی تک سال رواں کے وعدہ جات موصول نہیں ہوئے مربیان کو بھجوا رہا ہے۔ اپنے دوروں، خطبات اور تقاریر میں اس کام کی طرف خاص توجہ دیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

از دفتر مسٹر رضی الدین ایڈووکیٹ صدر کچہری لائل پور

مسماۃ خانون دختر فتح محمد اعوان سکنہ چک ۲۳۷ ج ب آبادی چڑھر تحصیل وضلع لائلپور

بنام بھائی خاں ولد معظم خاں اعوان سکنہ موضع تاڑی تحصیل خوشاب ضلع سرگودھا

دعوے فسخ نکاح

نوٹس بنام۔ بھائی خاں ولد معظم خاں اعوان سکنہ موضع تاڑی تحصیل خوشاب ضلع سرگودھا

اطلاع دی جاتی ہے کہ سائلہ نے مجھے وکیل مقرر کر کے آپ کے خلاف دعوے فسخ نکاح بعدالت جناب سینئر سول جج صاحب با ختیارات فیملی کورٹ لائلپور، دائر کر دیا ہے۔ جو کہ بعدالت جناب چوہدری شیخ احمد صاحب اسلم فیملی کورٹ لائلپور کے سپرد ہوا ہے۔ جس میں تاریخ طلبی ۳ ؍ ۸ ؍ ۶۷ مقرر ہے۔

لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ حاضر عدالت آکر پندرہ یوم کے اندر اندر جواب دعویٰ داخل کریں۔ پیروی مقدمہ کریں۔ بصورت دیگر آپ کے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاوے گی۔

از دفتر مسٹر رضی الدین ایڈووکیٹ صدر کچہری لائلپور

دستخط حاکم

درخواست دعا

مکرم چوہدری منظور احمد صاحب ولد چوہدری محمد رفیق صاحب نمبردار رحیم یار خان بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ ان کی صحت یابی کے لئے احباب جماعت بزرگان سلسلہ کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے انہیں صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

خاکسار نذیر احمد منہاس سکرٹری مال جماعت احمدیہ رحیم یار خان

کامیاب ہونیوالے طلباء اور طالبات کی خدمت میں مبارکباد

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے جن بچوں اور بچیوں کو میٹرک کے امتحان میں کامیاب فرمایا ہے۔ ان کی خدمت میں وکالت مال تحریک جدید تہ دل سے مبارکباد عرض کرتی اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس کامیابی کو آئندہ روحانی و جسمانی ترقیات کا پیش خیمہ بنا کر انہیں اپنے خاص فضلوں اور انعامات سے نوازے۔ آمین۔

ایسے موقعہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد مبارک حسب ذیل ہے:۔

"امتحان میں پاس ہونے پر خانہ خدا یعنی مساجد ممالک بیرون کی تعمیر کے لئے کچھ نہ کچھ ضرور دیا کریں۔"

کامیاب ہونے والے طلباء اور طالبات اور ان کے والدین و سرپرست حضرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے آقا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے مذکورہ بالا ارشاد کی تعمیل میں ممالک بیرون میں تعمیر ہونے والی مساجد کے چندہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے عہد کی آزمائش کا وقت ہے

تحریک جدید کا تینتیسواں سال اب تین ماہ کے عرصہ میں ختم ہونے والا ہے تعداد کے لحاظ سے ابھی خاصے مجاہدین ایسے ہیں۔ جنہوں نے اپنی موعودہ رقمیں تاحال ادا نہیں فرمائیں ممکن ہے بعض دوستوں کی راہ میں مشکلات حائل ہوں لیکن انہیں چاہیئے کہ خدا تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے اپنے وعدے جلد از جلد ادا فرما دیں تا اللہ تعالیٰ ابھی ان کے اخراجات کے لئے کوئی رستہ کھول دے۔ مخلصین کے لئے خدائی بشارت آئی ہے کہ

وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ۔

جو شخص اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے لئے کوئی نہ کوئی رستہ نکال دے گا۔ جہاں سے رزق آنے کا اُسے خیال بھی نہیں ہوگا۔

پس جن احباب نے اپنے خدا سے عہد کیا ہے انہیں چاہیئے کہ اپنے عہد کا پاس کرتے ہوئے اُسے پورا کرنے کی انتہائی کوشش فرمائیں تا خدا تعالیٰ بھی اپنا عہد اُن سے پورا فرمائے اور دنیا و آخرت میں ان کا حامی و ناصر ہو۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

چندہ تعمیر ہال اور خدام کا فرض

مجالس کے ذمہ سال رواں کے بجٹ کے تیسرے حصہ کے برابر چندہ تعمیر ہال لگایا گیا تھا۔ سال رواں کا نواں مہینہ قریب الاختتام ہے لیکن مجالس نے اس طرف بہت کم توجہ دی ہے اور متعدد مجالس بقایادار ہیں۔ پس قائدین اضلاع و مقامی کوشش فرمائیں کہ یہ چندہ کسی طرح بھی توجہ سے اور جلد ادا ہو جائے۔ اور چندہ تعمیر ہال کے بجٹ کی رقم جلد سے جلد وصول کر کے مرکز کو ارسال فرمائیں

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اپنے وعدوں کی عظمت کو پہچانو

تحریک جدید کا سال رواں وعدوں کے اعتبار سے ۳۱ اکتوبر ۶۲ء کو اختتام پذیر ہوگا۔ جن افراد نے تاحال اپنے وعدے ادا نہیں فرمائے وہ اپنے محبوب امام حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حسب ذیل ارشاد کو مدنظر رکھیں اور اولین موقع پر اس عظیم ذمہ داری سے عہدہ برآ ہونے کی سعی فرمائیں۔ فرمایا:۔

"تم نے خدا تعالیٰ سے جو وعدے کئے ہیں اُن وعدوں کی عظمت کو پہچانو اور یاد رکھو تمہارا مستقبل تمہاری اولاد کا مستقبل۔ تمہاری قوم کا مستقبل تمہاری حکومت کا مستقبل بلکہ ساری دنیا کا مستقبل خدا تعالیٰ سے ہی وابستہ ہے۔"

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

(بقیہ صفحہ ۲)

اس خدائی پروگرام کی وضاحت حدیث مجدد دین میں کر دی گئی ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ لِهٰذِهِ الْاُمَّةِ عَلٰى رَاْسِ كُلِّ مِائَةِ سَنَةٍ مَنْ يُّجَدِّدُ لَهَا دِيْنَهَا۔

یعنی اللہ تعالیٰ اس امت میں ہر صدی کے راس پر مجدد مبعوث کرتا رہے گا جو دین کی تجدید کرتے رہیں گے

الغرض جب تک مسلمان اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ پروگرام کی طرف رجوع نہیں کریں گے کوئی دانشورانہ انسانی تجویز ان کے دلوں میں وہ ایمان پیدا نہیں کر سکتی جو صحابہ رضی کی طرح ان کو فعال بنا سکتی ہے۔

عربوں پر اس وقت جو مصیبت اسرائیلی جارحیت کی وجہ سے آئی ہے۔ اس سے ہمارے دل پاش پاش ہیں۔ یہ مصیبت واقعی تمام عالم اسلام پر آئی ہے۔ صرف عربوں پر نہیں آئی۔ خاص اس لئے بھی کہ یہ واقعات حرمین شریفین کے بہت قرب میں ہوئے ہیں اور یہ لرزہ دینے والا خوف دلوں میں سر ابھار رہا ہے کہ کہیں نعوذ باللہ ہماری کوتاہیوں کی وجہ سے ہمارے سب سے عزیز دیار کو نقصان نہ پہنچ جائے۔ اگر خدانخواستہ ایسا ہو جائے تو عالم اسلام کے لئے مر مٹنے کا مقام ہے۔

اس کے باوجود ہم مایوس نہیں ہیں۔ اس سے ہم کو اللہ تعالیٰ نے وہ تقویت ایمان بخشی ہے جو شیر میں زخمی ہونے سے پیدا ہو جاتی ہے۔ شیر زخمی ہو کر عام حالات سے بہت زیادہ طاقتور ہو جاتا ہے۔ ہم کو اللہ تعالیٰ کے وعدوں پر اور بھی یقین بڑھ گیا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ ہم نہ صرف اسرائیل بلکہ تمام مغربی طاقتوں کو کھا جائیں گے ؎

اسلام کی فطرت میں قدرت نے لچک دی ہے
اتنا ہی یہ ابھرے گا جتنا کہ دبا دیں گے

یہ کوئی شاعرانہ مبالغہ نہیں ہے۔ بلکہ ہماری چودہ سو سال کی تاریخ اس کی گواہ ہے۔ لیکن یہ آخری معرکہ اور ہی اہمیت رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے پہلے سے اس کی خبر دے رکھی ہے اور اسلام کی آخری فتح کی بشارت بھی اس نے دی ہوئی ہے۔ ہمیں کامل یقین ہے کہ ہم اس بشارت کے ضرور وارث ہوں گے بشرطیکہ ہم اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ پروگرام کو دل سے اپنا لیں اور مجدد وقت اور اس کے خلفاء کے ساتھ اپنے آپ کو وابستہ کر دیں۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری بڑی لڑکی عزیزہ ناصرہ پروین تین روز سے بخار میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (صالحہ فاطمہ دارالیمن ربوہ)

۲۔ خاکسار کے ماموں جان آجکل بعض پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ احباب پریشانیوں کی دوری کے لئے دعا فرمائیں۔ (معین الدین دوکاندار گولبازار ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

مشرقی ترکی میں قیامت خیز زلزلہ۔ علاقہ میں دُور دُور تک تباہی مچ گئی

چالیس ہزار آبادی کا شہر ملبہ کا ڈھیر بن گیا۔ سڑکیں غاروں میں تبدیل ہوگئیں

انقرہ ۲۴ جولائی۔ مشرقی ترکی میں پرسوں رات جو ہولناک زلزلہ آیا تھا۔ اس سے دُور دُور تک تباہی مچ گئی ہے۔ زلزلہ سے اناطولیہ کا شہر ادا پازاری مکمل طور پر تباہ ہوگیا ہے اس شہر کی آبادی چالیس ہزار ہے۔ شہر ملبہ کا ڈھیر بن گیا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ شہر پر سینکڑوں طیاروں نے بمباری کی ہے۔ سرکاری طور پر زلزلہ میں جاں بحق ہونے والوں کی تعداد ایک سو کے لگ بھگ بتائی جاتی ہے۔ تاہم اس بات کا خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ زلزلہ میں جاں بحق ہونے والوں کی تعداد بہت زیادہ ہے ترکی کے صدر مسٹر جودت ثنائے اور وزیر اعظم سلیمان دمیریل زلزلہ سے تباہ ہونے والے علاقہ کی طرف روانہ ہوگئے ہیں اور فوج کو امدادی کام سنبھالنے کا حکم دے دیا گیا ہے۔ استنبول کی رصدگاہ نے بتایا ہے کہ زلزلہ سے تباہ ہونے والے علاقے میں کل ۲۷ بار زلزلے کے جھٹکے محسوس کئے گئے۔

رائٹر کے مطابق کل ادا پازاری اور اس کے نواحی علاقوں میں پھر شدید زلزلہ آیا جس سے شہر کی وہ عمارتیں بھی زمین بوس ہوگئیں جنہیں گزشتہ رات کے زلزلے سے شدید نقصان پہنچا تھا۔ کچھ عمارتیں فوج نے گرا دی ہیں کیونکہ وہ خطرناک حد تک تباہ ہو چکی تھیں اور انسانی جانوں کے لئے خطرے کا باعث بن سکتی تھیں۔

فوج اور دوسری امدادی جماعتوں نے زلزلہ سے تباہ ہونے والے علاقے میں امدادی کام شروع کر دیا ہے۔ کھنڈروں سے لاشیں اور زخمی نکالے جا رہے ہیں۔ استنبول کی رصدگاہ کے اعلان کے مطابق کل اداپازاری میں زلزلے کے مزید جھٹکے محسوس کئے گئے۔ رصدگاہ کا کہنا ہے کہ ابھی مزید دس دن تک اس علاقے میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کئے جائیں گے

امدادی پارٹیوں کو سب سے زیادہ مشکل مواصلات کے ذرائع بحال کرنے میں پیش آرہی ہے زلزلہ سے تار ٹیلیفون اور لاسلکی مواصلات بھی تباہ ہوگئے ہیں۔ ادا پازاری سے بیس میل دور تک زلزلہ کا اثر شدت سے محسوس کیا گیا ہے۔ اور اس علاقے میں ریلوے لائنیں بھی تباہ ہوگئی ہیں سڑکوں میں گڑھے پڑ گئے ہیں اور بعض مقامات پر اتنے بڑے غار پیدا ہوگئے ہیں جنہیں جلد پاٹنا مشکل ہے۔

بی بی سی نے کل صبح بتایا کہ ادا پازاری اور آس پاس کے وسیع علاقے میں زلزلہ سے زبردست تباہی ہوئی ہے اندازہ لگایا گیا ہے کہ اس علاقے میں دس ہزار سے زیادہ مکانات گر گئے ہیں۔ زخمیوں کو طبی امداد پہنچانے میں سخت مشکلات پیش آرہی ہیں کیونکہ ہسپتال بھی زلزلہ سے تباہ ہوگئے ہیں علاقے میں رضاکاروں کی بھاگ دوڑ زخمیوں کی آہ و بکا اور زندہ بچنے والوں کی چیخوں سے قیامت کا سماں نظر آتا ہے۔

ترکی کی وزارت داخلہ نے کل شام ایک اعلان جاری کیا جس میں بتایا گیا ہے کہ گزشتہ رات کا زلزلہ انتہائی ہولناک تھا تاہم اس میں جانی نقصان بہت کم ہوا ہے اب تک اداپازاری میں ۷۸ افراد کی لاشیں نکالی گئی ہیں اور دو سو افراد شدید زخمی حالت میں ملے ہیں مجموعی طور پر زلزلہ سے متاثرہ علاقہ میں ستر افراد جاں بحق ہوئے ہیں اور اس بات کی توقع ہے کہ جاں بحق ہونے والوں کی تعداد ایک سو سے نہیں بڑھے گی۔

کھنڈر کا منظر

سرکاری اعلان کے مطابق کل صبح اداپازاری میں زلزلہ کے شدید جھٹکے محسوس کئے گئے جن سے شہر میں کئی اور عمارتیں گر گئیں اب چالیس ہزار کی آبادی کا یہ شہر ایک مکمل کھنڈر کا منظر پیش کر رہا ہے۔

اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ابھی تک متعدد ایسے علاقے ہیں جہاں سے زلزلہ کے نقصانات کی تفصیل معلوم نہیں ہو سکی کیونکہ ان علاقوں میں ابھی تک جانا ممکن نہیں ہو سکا۔

ترکی کے وزیر اعظم مسٹر سلیمان دمیریل کو زلزلہ کی اطلاع گزشتہ رات ہی مل گئی تھی۔ وہ تمام رات نہیں سو سکے اور زلزلہ سے ہونے والے نقصانات کی تفصیلات معلوم کرتے رہے۔ انہوں نے اعلان کیا ہے کہ زلزلہ زدگان کو ہر ممکن امداد دی جائے گی۔

ترکی کے اخبارات نے کل زلزلہ کی ہولناک تفصیلات شائع کیں۔ ان اخبارات کے مطابق زلزلہ سے پچاس افراد جاں بحق ہوئے ہیں۔ ترکی کی خبر رساں ایجنسی "اناطولیہ" کا کہنا ہے کہ اس علاقے کے تمام رابطے ٹوٹ چکے ہیں شہر کے لوگ بازاروں میں اپنے عزیزوں کو تلاش کرتے پھر رہے ہیں۔ زلزلہ سے چھ چھ اور آٹھ آٹھ منزلہ عمارتیں زمین بوس ہوگئی ہیں۔

پاکستان کی عظیم ترقی میں روز افزوں
اضافہ برقرار رکھنے کیلئے

اس ۵½ ترقیاتی قرضہ میں سرمایہ لگایئے
۵½ فیصد قرضہ ۱۹۶۰

۵½ فیصد قرضہ ۱۹۷۰ء قیمت اجراء ۱۰۰ روپیہ کی قرضہ کی شرح:۔
۱۵ جولائی سے ۲۲ جولائی تک ۱۰۰ روپے — ۲۳ جولائی سے ۳۰ جولائی تک ۱۰۰ روپے ۱۱ پیسے اس کے بعد ہر ۱۰۰ روپے پر ۱۱ پیسے فی ہفتہ تا اطلاع ثانی اضافہ ہوتا رہے گا۔

قرضے کی رقم نقد یا ۴ فیصد قرضہ ۱۹۶۰ء کے تمسکات کی صورت میں قبول کی جائے گی۔ [illegible] کی ادائیگی ششماہی کے اختتام یعنی ۱۵ جنوری اور ۱۵ جولائی کو ہوگی — منافع پر انکم ٹیکس واجب الادا ہوگا۔

تمسکات حکومت پاکستان کے حق میں تبدیل کرانے کے لئے درخواستیں [illegible] کے ہمراہ فوری طور پر داخل کی جا سکتی ہیں — قرضہ کے لئے درخواستیں ۱۰۰ روپیہ یا ۱۰۰ سے پورے تقسیم ہونے والی رقم کے لئے ہونی چاہئیں۔

ادائیگی کے مقامات:۔
اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے تمام دفاتر۔ جن علاقوں میں اسٹیٹ بینک کا کوئی دفتر نہیں ہے وہاں نیشنل بینک آف پاکستان کی وہ شاخیں جو سرکاری خزانہ کا کاروبار کرتی ہیں۔ جن علاقوں میں اسٹیٹ بینک اور نیشنل بینک دونوں کی کوئی شاخ نہیں وہاں سرکاری خزانے

پاکستان کی ترقی اور خوشحالی میں مدد کیجئے

جاری کردہ:۔ وزارت مالیات حکومت پاکستان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا سفر یورپ

(بقیہ صفحہ اوّل)

حضور مع خدام PANORAMA دیکھنے بھی تشریف لے گئے۔ یہاں پر ایک تصویر ملاحظہ فرمائی جو اس رنگ میں تیار کی گئی ہے کہ تصویر معلوم نہیں دیتی بلکہ اسے دیکھ کر حقیقت کا احساس ہوتا ہے۔ اس علاقہ میں پرانی ڈچ تہذیب کے آثار مکانات، جہاز اور مچھلی پکڑنے کے جال دُور دُور تک بکھرے نظر آتے ہیں۔

۱۶ر جولائی کو نماز ظہر کے بعد حضور کے اعزاز میں استقبالیہ دیا گیا جس میں جماعت احمدیہ ہالینڈ کے اراکین شہر کے معززین اور اکابرین کے علاوہ ڈچ، نیوگنی کے دوست بھی شامل ہوئے جنہوں نے حضور کی خدمت میں عرض کی کہ آپ ڈچ نیوگنی بھی تشریف لائیں۔ حضور نے فرمایا کہ ہمارا ارادہ تو ساری دنیا میں خدا کا پیغام پہنچانے کا ہے اگر موقع ملا تو انشاء اللہ آئیں گے —— اور حقیقت بھی یہی ہے کہ اب تو خدا کی پیشگوئیوں کے مطابق دنیا میں اسلام کے غلبہ اور تازگی کے دن قریب تر ہوتے جارہے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"اسلام کے لئے پھر اُس تازگی اور روشنی کا دن آئے گا جو پہلے وقتوں میں آچکا ہے اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ پھر چڑھے گا جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے!"

(فتح اسلام)

ہالینڈ میں حضور کے قیام کے دوران وہاں کی جماعت نے بہت محبت اور محنت سے دن رات کام کیا اور خصوصیت سے عبدالعزیز صاحب، ناصر احمد صاحب، مسٹر ویبر (MR. WEBER) مسٹر حمید اور محمود ربانی صاحب قابل ذکر ہیں۔

ہیگ سے حضور کا محبت بھرا سلام

ہیگ سے حضور نے تمام احباب جماعت اور بہنوں کو محبت بھرے سلام کا تحفہ بھجوایا ہے گو حضور دن رات کے سفر۔ استقبالیہ تقاریب میں تقاریر اور انفرادی ملاقاتوں میں بے حد مصروف رہے اور نیند کا وقت بھی کم ملا پھر بھی خدا کے فضل سے حضور کی صحت اچھی ہے الحمد للہ۔

ہالینڈ پریس میں حضور کی آمد کا وسیع چرچا

یہ بات خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ حضور جہاں جہاں بھی تشریف لے گئے وہاں کے اخباروں نے اس بات کا نمایاں ذکر کیا ہے کہ حضور کی شخصیت بہت ہی جاذب اور پُرکشش ہے اور پھر ملنے والا آپ سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ ان اخبارات کا یہ تاثر اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ خدا کا سایہ اپنے خلیفہ پر ہوتا ہے اور اس کی خاص تائید اور نصرت ہر حال میں اس کے شامل حال رہتی ہے۔

ہالینڈ کے اخبار "المگمین ہانڈلس بلد" (ALGEMEEM HANDELSBLAD) اپنی اشاعت ۱۵ر جولائی ۱۹۶۷ء میں حضور کی تصویر دیتے ہوئے یہ سرخی جماتا ہے کہ

"خلیفۃ المسیح الثالث مسجد ہیگ میں ایک پرکشش شخصیت"

یہ اخبار اس سرخی کے نیچے لکھتا ہے کہ:-

"کل شام اوسٹ ڈاؤن لان پر واقع مسجد مبارک میں ایک پُر رونق استقبالیہ دیا گیا۔ جماعت احمدیہ کے امام کی ہیگ میں آمد اس تقریب کا باعث ہوئی۔ حسنِ اتفاق سے ان کی آمد ایسے وقت پر ہوئی ہے جبکہ نیدرلینڈ احمدیہ مسلم جماعت کے قیام کو پورے بیس سال ہو چکے ہیں۔ جس طرح آپ کے پیشرو (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نور اللہ مرقدہ۔ ناقل) نے ۱۹۵۵ء میں ہیگ کی مسجد کا افتتاح کیا تھا اسی طرح آپ ۲۱ر جولائی کو کوپن ہیگن میں جماعت کی چھٹی یورپین مسجد کا افتتاح کریں گے۔

سفید پگڑی اور سفید بھرپور ڈاڑھی کے علاوہ جو آپ کے چہرہ پر سجی ہوئی تھی آپ کے چہرہ پر اطمینان کی جھلک نمایاں تھی اور نگاہوں میں بچوں کی سی معصومیت تھی۔

ان کا یقین ہے کہ اسلام ہی امن کا علمبردار ہے اور احمدیت اس زمانے کے لئے اللہ کا پیغام ہے۔ اور ان کے نزدیک مغرب کی بقاء کا ایک ہی راستہ ہے کہ یا تو وہ اسلام قبول کرلیں ورنہ وہ تباہ ہو جائیں گے۔ یہ درست ہے کہ انسان جنگوں ایٹم بم اور سائنس کے بل بوتے پر بہت کچھ کر سکتا ہے۔ مگر ان طاقتوں سے انسان کے دل کی کیفیت کو نہیں بدلا جاسکتا"

ہالینڈ کا ایک اور اخبار "ہیت فرائی فالک" (HET VRIJE VOLK) اپنی اشاعت ۱۵ر جولائی ۶۷ء میں حضور کی تصویر دیتے ہوئے لکھتا ہے کہ

"اس ہفتہ ہیگ کو ایک معزز مذہبی لیڈر کی مہمان نوازی کا موقع ملا۔ گزشتہ روز شام کو مسجد مبارک میں جو اوسٹ ڈاؤن لان پر واقع ہے امام جماعت احمدیہ مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث تشریف لائے۔ احمدیہ جماعت واحد تبلیغی تحریک ہے جس نے دنیا بھر میں اپنے مشن قائم کر رکھے ہیں اور اسلام کے پرچار کے لئے مبلغین کو اکناف عالم میں بھیجنے کا انتظام کرتی ہے۔ ہیگ کا مشن ان میں سے ایک ہے۔ اس جماعت کے ۵۸ سالہ باریش لیڈر کل شام یہاں پر اپنے ممبروں کی ملاقات کے لئے تشریف لائے۔ گزشتہ شام کو نماز کا خاص اہتمام کیا گیا اور آج شام نیدرلینڈ میں رہنے والے احمدیوں کی طرف سے مسجد میں ایک استقبالیہ تقریب بھی منعقد ہو رہی ہے۔"

ہالینڈ کا ایک اور اخبار "خانے کورانت" (HAAGSCHE COURANT) حضور کی تصویر شائع کرتے ہوئے اپنی اشاعت ۱۵ر جولائی میں لکھتا ہے کہ:-

"۵۸ سالہ باریش حضرت مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث آج ہمارے ملک میں آئے۔ آپ اپنے دادا بانی جماعت احمدیہ کے جنہوں نے دنیا بھر میں اسلام کے غلبہ کی پیشگوئی کی تھی جانشین ہیں۔ آپ بین الاقوامی جماعت کے کام کو مزید وسعت دینے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ انہوں نے کل شام ایک پریس کانفرنس میں بیان دیتے ہوئے کہا "میں یقین رکھتا ہوں کہ اسلام ہی مستقبل کا مذہب ہوگا۔ اور اگر مغربی اقوام خدا کی طرف توجہ نہیں دیں گی تو تباہ و برباد ہو جائیں گی۔"

ہالینڈ کا ایک اور اخبار "ہیت فادرلینڈ" (HET. VADER LAND) اپنی ۱۵ر جولائی کی اشاعت میں لکھتا ہے کہ

"اسلام میں جماعت احمدیہ کے ۵۸ سالہ لیڈر حضرت مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث زیورک سے ہوتے ہوئے سیخپ ہال کے ہوائی اڈہ پر پہنچے۔ آپ احمدیہ جماعت کے بانی کے پوتے ہیں۔ اور گزشتہ سال جماعت احمدیہ کے تیسرے خلیفہ منتخب ہوئے۔ ہیگ مسجد کے امام نے آپ کو ہوائی اڈہ پر خوش آمدید کہا۔ گزشتہ روز آپ نے ہیگ کی مسجد میں جماعت کے ممبران اور دیگر ہمدردان اسلام سے تعارف حاصل کیا۔ آپ کی نیدرلینڈ میں بیس ۲۰ سال سے قائم مشن میں آمد خاص اہمیت رکھتی ہے۔ اسلام کے اس لیڈر کا قیام ہمارے ملک میں صرف چند روز کے لئے ہوگا۔ کل وہ ہیمبرگ پرواز کریں گے اور اگلے ہفتے جمعہ کے روز کوپن ہیگن میں ایک نئی مسجد کا افتتاح کریں گے جو اس ملک میں سب سے پہلی ہوگی۔

احمدیہ جماعت ۱۸۸۹ء سے قائم ہے۔ اسلام میں یہ واحد تبلیغی جماعت ہے۔ مغربی یورپ اور امریکہ کے متعدد علاقوں میں ان کے مشن و مساجد قائم ہیں اور خاص طور پر مشرقی اور مغربی افریقہ میں اس جماعت کی سرگرمیاں آج کل مغرب میں زوروں پر ہیں۔

۱۹۴۷ء میں اس جماعت کا پہلا مبلغ پاکستان سے ہالینڈ پہنچا۔ اس نے اپنی توجہ اسلام کے متعلق غلط فہمیوں کو رفع کرنے پر مبذول کی اور اس طرح دنیا کے دو بڑے مذاہب، اسلام اور عیسائیت کو قریب لانے کی کوشش کی ۱۹۵۵ء میں اس جماعت کے ذریعہ نیدرلینڈ میں سب سے پہلی مسجد تعمیر ہوئی۔

اسلام کے اس لیڈر کو یقین ہے کہ مستقبل میں اسلام کے قدم مضبوط ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پیشگوئیوں سے معلوم ہوتا ہے کہ مغرب کو ایک بہت بڑی تباہی سے دوچار ہونا پڑے گا اور اس کے بعد اسلام کو وہاں غیر معمولی وسعت حاصل ہوگی۔

احمدیہ جماعت کا سب سے بڑا پیغام دنیا کے لئے یہ ہے کہ انسان کو اپنے خالق سے زندہ تعلق قائم کرنا چاہیئے۔ اس تعلق کے بغیر زندگی کسی مسرت سے ہمکنار نہیں ہو سکتی"

خدا کے فضل سے جس طرح ہالینڈ کے پریس میں حضور کی آمد کا نمایاں طور پر چرچا ہوا ہے اللہ تعالےٰ ان لوگوں کے دل کھول دے اور اس ملک میں حضور کی آمد سے اسلام و احمدیت کی ترقی کا ایک نیا دَور شروع ہو جائے اور یدخلون فی دین اللہ افواجا کا نظارہ جلد ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ سکیں۔

احباب حضور کے اس سفر کی کامیابی اور بخیر و عافیت مراجعت کے لئے دعائیں جاری رکھیں اور ہماری تو یہ دلی دعا ہے کہ ؎

ہر گام پہ ہمراہ رہے نصرتِ باری
ہر لمحہ و ہر آن خدا حافظ و ناصر

(مرتبہ: قاضی نعیم الدین احمد۔
وکالت تبشیر ربوہ)

مربیان سلسلہ کیلئے ضروری اعلان!

مربی صاحبان کے امتحان کے لئے کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں سے تریاق القلوب اور شہادت القرآن مقرر کی گئی ہیں تاریخ امتحان ۶۔ اگست ۱۹۶۷ء ہوگی پرچہ جات امتحان حسب سابق امیر/صدر صاحبان کو بھجوا دیئے جائیں گے!

(ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴